

# NEWSLETTER

Issue 4, Vol-1 (April-June, 2012)

## MONITORING OF TOBACCO ADVERTISING, PROMOTION & SPONSORSHIP (TAPS)



**Tobacco is a “Communicable” disease  
communicated through point of sale advertisement**

**Adding up to the disease burden**

  
**TheNetwork**  
for Consumer Protection

Flat No. 5, 2nd Floor, 40-A, Ramzan Plaza, G-9 Markaz, G-9 Markaz, Islamabad, Pakistan. Ph: +92 51 2261085, Fax: +92 51 2262495  
E-mail: [main@thenetwork.org.pk](mailto:main@thenetwork.org.pk), Website: [www.thenetwork.org.pk](http://www.thenetwork.org.pk)



<http://www.facebook.com/pages/TheNetwork-for-Consumer-Protection>



TheNetworkpk

**Disclaimer:** This Newsletter is produced with grant from Bloomberg Grant initiative (International Union against Tuberculosis and Lung Disease & Campaign for Tobacco Free Kids). This contents of this document are the sole responsibility of the authors and can under no circumstances be regarded as reflecting the position of the donors.

  
**TheNetwork**  
for Consumer Protection





## Cashing in on the name of eradicating hunger and improve education standards Corporate Social Investment (CSI) by Tobacco Companies

### Tactics of tobacco industry to gloss over the deadly effects of tobacco products

Corporate Social Responsibility phenomena is long gone and corporate organisations believe more in investing money for benefiting the businesses. Since the promotion through advertising in this modern age has changed its meaning and shape, Corporate Social Investment (CSI) initiatives by companies is being considered as new emerging marketing trends. Worldwide corporations match their social investments with their mission. The benefits their contributions generate, reflect back to help their reputation and their brands.

Corporate sponsorships are also another type of social investment. Corporations understand the impact of social investment and market their efforts through carefully crafted investment initiatives. This not only helps building their image as a responsible company in communities and enhance acceptance of their brands.

Most often corporate sponsorships and investments are used as marketing to link the marketers to specific communities and improve standing among people who make policy decisions for them or buy brands.

## بھوک کے خاتمے اور معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے نام پر سماجی سرمایہ کاری

تंबا کو کی اشیاء کے جان لیوا اثرات کو چھپانے کے لئے تمباکو کی صنعت کے ہتھکنڈے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری ایک گزشتہ تصور ہے اور آج کارپوریشنز اور ادارے کاروباری فائدے کے لئے سماجی سرمایہ کاری میں زیادہ یقین رکھتے ہیں۔ چونکہ جدید دور میں اشہارات کے ذریعے کاروبار کے فروغ کا مطلب اور شکل تبدیل ہو چکی ہے۔ آج کارپوریٹ سماجی سرمایہ کاری کو مارکیٹنگ کا جدید اور ابھرتا ہوا رجحان تصور کیا جا رہا ہے۔ دنیا بھر میں کارپوریٹیشنز اپنے مشن اور مقصد سے ہم آہنگ سماجی سرمایہ کاری کرتی ہیں اس سے حاصل ہونے والے فوائد نہ صرف ان کی مصنوعات کی فروخت میں اضافہ بلکہ معاشرے میں ان کی ساکھ بہتر بنانے میں بھی مدد دیتے ہیں۔

کارپوریٹ سپانسرشپ بھی سماجی سرمایہ کاری کی ایک قسم ہیں۔ کارپوریٹ سماجی سرمایہ کاری کی اہمیت اور اس کے اثرات سمجھتے ہوئے نہایت احتیاط سے سماجی سرمایہ کاری کرتی ہیں اور سپانسرشپ دیتی ہیں۔ یہ سپانسرشپ ان کمپنیوں کو نہ صرف ان کیویٹیز میں ایک ذمہ دار کمپنی کے طور پر ظاہر کرتے ہیں بلکہ ان کے برانڈز کے بارے میں بھی ایک مثبت رجحان دیکھنے کو ملتا ہے۔

عموماً کارپوریٹ سپانسرشپ اور سرمایہ کاری کو تشہیر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور مشہور کمپنیوں کو مخصوص کیویٹیز کے ساتھ منسلک کرنے اور خاص طور پر ان کے لئے جو کمپنیوں کے لیے حکومتی سطح پر منصوبہ سازی کرتے ہیں یا ان کی مصنوعات کے خریدار ہوتے ہیں۔ تمباکو کی صنعت بھی کوئی انوکھی مثال نہیں ہے اور مختلف ممالک میں انسداد تمباکو نوشی قوانین میں پلک، نرمی اور مجموعی طور پر کاروباری فضا کو بہتر بنانے کے لئے سماجی ذمہ داری کے اقدامات متعارف کرواتی ہے۔

Tobacco industry is not an exception and introduces different CSI initiatives in countries to moderate the risk for regulations and improve overall business climate. After hazardous impacts of tobacco products exposed and tobacco control movements got strengthened, tobacco companies launched Corporate Social Responsibility initiatives to re-gain social acceptance and avert tobacco control regulations. Tobacco companies have long history of maneuvering the policy decisions to regulate its activities and use CSR/CSI as a tool to influence.

Pakistan, flourishing market for tobacco businesses with weaker tobacco control legislation and enforcement mechanisms provide room to tobacco industry to skate over through direct marketing campaigns to young children and getting up with CSI campaigns.

Our global CSI expenditure in 2011 was £13.6 million under the LBG model (£13.7 million under statutory criteria).

[http://www.bat.com/group/sites/uk\\_\\_3mnfen.nsf/vwPagesWebLive/DO52FLGE?opendocument&SKN=1](http://www.bat.com/group/sites/uk__3mnfen.nsf/vwPagesWebLive/DO52FLGE?opendocument&SKN=1)

Article 13 of Framework Convention on Tobacco Control (FCTC) obligates parties to treaty to implement comprehensive ban on Tobacco advertising, promotion and sponsorship (TAPS). Comprehensive ban on TAPS is recognized as one of the most effective way to reduce consumption of tobacco products and save tobacco control policies from the influence of tobacco industry.

تंबا کو نوشی کے مضر صحت اثرات عیاں ہونے اور انسداد تمباکو نوشی کی تحریکوں کو مضبوطی ملنے کے بعد تمباکو کمپنیوں نے سماجی ذمہ داری اقدامات کو دوبارہ سماجی مقبولیت حاصل کرنے کے لئے اور انسداد تمباکو نوشی کے قوانین سے بچنے کے لئے استعمال کرنا شروع کیا۔ تمباکو کمپنیوں کی اپنی جارحانہ مارکیٹنگ اور تشہیری سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے والے فیصلوں کو متاثر کرنے کی طویل تاریخ ہے جس میں سماجی ذمہ داری اقدامات کو ایک موثر حکمت عملی کے طور پر استعمال کیا گیا۔

پاکستان تمباکو کے کاروبار کے لئے نہایت سازگار مارکیٹ ہے۔ یہاں انسداد نوشی کی کمزور قانون سازی اور غیر موثر نفاذ قانون تمباکو کی صنعت کو وہ ماحول فراہم کرتے ہیں جہاں وہ بچوں کو تمباکو کی مصنوعات کی براہ راست اور جارحانہ تشہیر کرتے ہیں اور قانون سازی سے بچنے کے لئے سماجی ذمہ داری یا سرمایہ کاری اقدامات کرتی ہے۔

سال 2011 میں ہمارے عالمی سماجی ذمہ داری اقدامات کے اخراجات 13.6 ملین پاؤنڈ تھے۔  
(برٹش امریکن ٹوبیکو)

فریم ورک کنونشن آن ٹوبیکو کنٹرول کا آرٹیکل 13 B پارٹیز کو پابند کرتا ہے کہ وہ تمباکو کی تشہیر، اس کے فروغ اور ہر قسم کے اسپانسرشپ (تمباکو کی صنعت کی جانب سے) پر پابندی عائد کریں۔ تمباکو کی تشہیر، فروغ اور اسپانسرشپ پر مکمل پابندی تمباکو کے استعمال میں کمی لانے اور انسداد تمباکو نوشی کی پالیسیوں کو تمباکو کمپنیوں کے اثر و رسوخ سے بچانے کے لئے موثر ترین ثابت ہوتی ہے۔





### Sensitization Session of Professional Bodies and Citizen Groups on TAPS Rawalpindi & Islamabad



### Professional Bodies of Lawyers Community Pledge Support for Effective Tobacco Control in Pakistan

Islamabad & Rawalpindi Bar Associations extended support to TheNetwork for Consumer Protection for furthering tobacco control movement and promised to explore possibilities of lodging petitions to save the health rights of Non-Smokers. Syed Javaid Akbar Shah Advocate, President Islamabad Bar Association and Mr. Sajid Ilyas Bhatti Advocate, President Rawalpindi Bar Association made commitment while addressing to a session of professional bodies and citizen groups held by TheNetwork for Consumer Protection on June 27, 2012 in a local hotel in Islamabad.

### تंबا کو کے فروغ، تشہیر اور سپانسرشپ پر پیشہ ورانہ اور شہری تنظیموں کی آگاہی کے لیے اجلاس

راولپنڈی اور اسلام آباد

وکلہ، برادری کی نمائندہ تنظیموں کی جانب سے پاکستان میں منوثر تمبا کو کنٹرول کی حمایت کا اعلان اسلام آباد اور راولپنڈی کی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشنز نے دی نیٹ ورک، ادارہ برائے تحفظ صارفین کو انسداد تمبا کو نوشی کی تحریک کو آگے بڑھانے اور غیر تمبا کو نوش افراد کی صحت کی حفاظت کے لیے پیشین کے اندراج میں مدد کی پیشکش کی ہے۔ سید جاوید اکبر ایڈوکیٹ صدر اسلام آباد بار ایسوسی ایشن اور ساجد الیاس بھٹی ایڈوکیٹ صدر راولپنڈی بار ایسوسی ایشن نے یہ اعلان ادارہ برائے تحفظ صارفین کی جانب سے منعقدہ سیشن سے خطاب کے دوران کیا۔

دی نیٹ ورک، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشنز کی جانب سے اس اعلان کو سراہتا ہے اور امید کرتا ہے کہ تمبا کو کے دھوکے سے پاک راولپنڈی اور اسلام آباد کی بار ایسوسی ایشنز یقیناً ایک مثبت اقدام ہوگا اور معاشرے کے دوسرے طبقات کے لیے بھی ایک مثال ہوگا۔

جڑواں شہروں کی بار ایسوسی ایشنز کے صدور نے پاکستان میں انسداد تمبا کو نوشی کے قانون 2002 اور ٹوبیکو وینڈر ز ایکٹ 1958 کے غیر منوثر نفاذ اور ملک میں انسداد تمبا کو نوشی کے لیے منوثر نفاذ کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان میں تمبا کو کمپنیاں خود یہ تسلیم کرتی ہیں کہ وہ گورنمنٹ یا نان گورنمنٹ اداروں کو ایک ہی دفعہ ڈونیشن اور اسپانسر کرتی ہیں جو کہ خود اس سوال کا جواب ہے کہ تمبا کو کمپنیاں اسپانسرشپ کیوں کرتی ہیں؟ تمبا کو کمپنیاں عموماً تمبا کو کے کاشت کار یا اپنے ملازمین کی کمیونٹی کو ہی عطیات دیتی ہیں تاکہ اپنے امیج کو بہتر بنایا جا سکے۔ دوسری جانب عطیات اور اسپانسرشپ ان اداروں کو دیتے جاتے ہیں جو ان کے لئے پالیسی بناتے ہیں اور قانون سازی یا نفاذ کرتے ہیں خاص طور پر جب انسداد تمبا کو نوشی کے لیے کوئی منصوبہ یا قانون سازی متوقع ہو۔ مختلف سرکاری ادارے تمبا کو کمپنیوں کے اہم پارٹنرز ہیں جن میں مختلف صحت عامہ کے ادارے، ٹریفک پولیس، ہینشل ہائی وے اتھارٹی اور وزارت ماحولیات شامل ہیں۔

اگرچہ پاکستان 2002 میں انسداد تمبا کو نوشی کے لیے قانون سازی کر چکا ہے اور 2004 میں عالمی ادارہ صحت کا فریم ورک کنونشن آن ٹوبیکو کنٹرول بھی تسلیم اور توثیق کر چکا ہے۔ اس کنونشن کی رو سے پاکستان پابند ہے کہ ملک میں ہر قسم کی تمبا کو کی تشہیر، فروغ اور ہر قسم کے عطیات پر پابندی عائد کرے۔

### ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ ملاقاتیں

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (ڈی۔ سی۔ او) ضلعی سطح پر انسداد تمبا کو نوشی کے لیے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کمیٹی کا سربراہ ہوتا ہے۔ ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ای۔ ڈی۔ او) ہیلتھ، ای۔ ڈی۔ او ایجوکیشن، ڈسٹرکٹ آفیسر فوڈ اور ایکسائز ٹیکسیشن آفیسر (ای۔ ٹی۔ او) بھی اس کے ممبران میں سے ہیں۔ دی نیٹ ورک ڈی۔ سی۔ او کے دفتر کے ساتھ مل کر ضلعی سطح پر انسداد تمبا کو نوشی کے بہتر نفاذ کے لیے کوشاں ہے۔

### لاہور

لاہور میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ ایک جامع ملاقات ہوئی جس کے شرکاء میں ڈسٹرکٹ آفیسر کوآرڈینیشن، ای۔ ڈی۔ او ہیلتھ اور ایجوکیشن، ڈی۔ او فوڈ شامل تھے۔

### سیالکوٹ

سیالکوٹ میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ میٹنگ میں ڈی۔ سی۔ او، ای۔ ڈی۔ او ہیلتھ اور ایجوکیشن، ای۔ ٹی۔ او اور ضلعی کنزیومر پروٹیکشن کونسل کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیگل بھی شامل تھے۔

### Meetings with District Administrations

District Coordination Officer (DCO) heads the District Implementation Committee (DIC) for tobacco control. Executive District Officers (EDO) of Health and Education, District Officer (DO) Food and Excise & Taxation Officer (ETO) are members of DIC. TheNetwork liaisons with DCO Office to advocate for effective enforcement of tobacco control mechanism at district level.

### Lahore

A detailed meeting with District Administration Lahore was held. District Officer Coordination, Executive District Officer (EDO) Health, EDO Education and District Officer Food attended the meeting.



### Sialkot

A meeting with District Administration Sialkot held, District Coordination Officer (DCO) EDO Health, EDO Education and Excise & Taxation Officer (ETO) and Assistant Director Legal, District Consumer Protection Council





TheNetwork applauds and appreciates the announcement by representatives of district bar associations. Smoke-free bar associations of Rawalpindi & Islamabad will create a positive impact and set an example to be adopted by different segments of society.

Presidents of Bar Associations of twin cities also commented on poor enforcement of Prohibition of Smoking & Protection of Non-Smokers Health Ordinance 2002 and Tobacco Vendors Act 1958 and emphasized the need for effective enforcement of tobacco control laws.

Vice President Rawalpindi & Islamabad Press Club Syed Ejaz Shah and Representatives of Rawalpindi Islamabad Union of Journalists, Mr. Adnan Karim, Assistant Director Legal Consumer Protection Council Rawalpindi, Executive Director Intermedia Mr. Adnan Rehmat, Representatives of Heartfile, doctors of Pakistan Institute of Medical Sciences (PIMS) and members of Citizen Action Committee (CAC) also participated the session.

Dr. Hassan Mahmood, Project Coordinator Tobacco Control TheNetwork made a comprehensive presentation to participants to elucidate the misconceptions related to tobacco use.

#### Multan

Sensitization session of professional bodies and citizen groups on TAPS in Multan on June 19, 2012

#### Bahawalpur

Sensitization session of professional bodies and citizen groups on TAPS in Bahawalpur on June 21, 2012

اس سیشن کے دیگر شرکاء اور مہمانوں میں راواپنڈی اسلام آباد پریس کلب کے وائس پریزیڈنٹ سید اعجاز شاہ، یونین آف جرنلسٹس کے نمائندے، اسٹنٹ ڈائریکٹر لیگل کنزیومر پروٹیکشن کونسل راواپنڈی عدنان کریم، انٹر میڈیا (این جی او) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عدنان رحمت، ہارٹ فائل (تھنک ٹینک) کے نمائندے، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کے ڈاکٹر صاحبان اور سیٹیزن ایکشن کمیٹی (سی اے سی) کے ممبران بھی شامل تھے۔

دی نیٹ ورک کے تمباکو کنٹرول کے پراجیکٹ کو آرڈینر ڈاکٹر حسن محمود نے شرکاء کو ایک جامع پریزینٹیشن بھی دی اور اس کے ذریعے تمباکو کے استعمال کے متعلق معاشرے میں غلط العام تصورات کو بھی دور کیا۔

#### ملتان

پیشہ ورانہ تنظیموں اور شہری تنظیموں کی آگاہی کے لیے اجلاس ملتان میں 19 جون 2012 کو منعقد ہوا۔

#### بہاولپور

پیشہ ورانہ تنظیموں اور شہری تنظیموں کی آگاہی کے لیے اجلاس بہاولپور میں 21 جون 2012 کو منعقد ہوا۔



## WORLD NO TOBACCO DAY:-



Press Conference



Branding of Jinnah Avenue



Walk with Shoukat Khanum Memorial Hospital & Research Center

### Interactive Session with Media

The Network is effectively using media as a tool to gain public and policy support for Comprehensive ban on TAPS in Pakistan. TheNetwork collaborates with district press clubs and unions of journalists to highlight the tactics of tobacco industry and direct and aggressive marketing to young children at district level.

#### Lahore

Interactive Session with Media at Lahore Press Club TheNetwork for Consumer Protection held an interactive session with media in Lahore at Lahore Press Club on April 10, 2012.

#### Sialkot

An interactive session with Sialkot's media was held on May 15, 2012 at Sialkot Press Club.

#### Gujranwala

Interactive Session with Media in Gujranwala on May 17, 2012 was organized with print & electronic media of Gujranwala

#### Faisalabad

Media session in Faisalabad held on May 21, 2012 in Faisalabad

### میڈیا کے ساتھ سیشنز:

دی نیٹ ورک فار کنزیومر پروٹیکشن تمباکو کی تشہیر، فروغ اور سپانسرشپ پر مکمل پابندی کے لیے عوام اور پالیسی میکرز کی حمایت حاصل کرنے کے لیے میڈیا کو ایک مؤثر آلے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے مقامی سطح پر پریس کلبز اور جرنلسٹوں کی یونینز کے ساتھ ضلعی سطح پر تمباکو کی صنعت کی بچوں کو براہ راست اور جارحانہ مارکیٹنگ کو اجاگر کرنے کے لیے تعاون حاصل کیا جاتا ہے۔

#### لاہور

10 اپریل 2012 کو لاہور پریس کلب میں دی نیٹ ورک کی جانب سے جناب ارشد انصاری پریزیڈنٹ لاہور پریس کلب کے زیر صدارت میڈیا کے ساتھ ایک سیشن منعقد ہوا۔

#### سیالکوٹ

میڈیا کے ساتھ 15 مئی 2012 کو سیالکوٹ پریس کلب میں سیشن منعقد ہوا

#### گوجرانوالہ

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ساتھ گوجرانوالہ میں 17 مئی 2012 کو ایک سیشن منعقد کیا گیا۔

#### فیصل آباد

فیصل آباد کے مقامی میڈیا کے ساتھ 21 مئی 2012 کو سیشن منعقد کیا گیا۔



## Training of Volunteers on Monitoring of TAPS

Volunteers remain a significant part of TheNetwork's Monitoring of Tobacco Advertising, Promotion & Sponsorship (TAPS) in ten districts of Punjab Province and Capital Territory Islamabad. An enthusiastic group of twenty volunteers was trained on monitoring of TAPS in each district.

### Lahore

A session for training of volunteers of Lahore was organized on April 11, 2012 in a local hotel of Lahore.



### Faisalabad

Training session with volunteers on monitoring of TAPS held on May 20, 2012 in Faisalabad



### Sialkot

Volunteers of Sialkot were trained on Monitoring of TAPS on May 16 in a local hotel of Sialkot



### Gujranwala

Groups of volunteers of Gujranwala was trained on monitoring of TAPS on May 18, 2012 in Gujranwala



### Rawalpindi & Islamabad

Training of Volunteers in Rawalpindi and Islamabad on May 9, 2012



### Multan

Training of Volunteers in Multan on June 20, 2012

### Bahawalpur

Training of Volunteers in Bahawalpur on June 22, 2012

تمباکو کے فروغ، تشہیر اور سپانسرشپ کی مانیٹرنگ پر رضا کاروں کی تربیت

صوبہ پنجاب کے دس اضلاع اور دارالحکومت اسلام آباد میں رضا کار تمباکو کے فروغ، تشہیر اور سپانسرشپ کی مانیٹرنگ کا اہم حصہ رہے ہیں۔ ہر ضلع میں بیس ہونہار رضا کاروں کو مانیٹرنگ کی تربیت دی گئی۔ رضا کاروں کو تمباکو کی تشہیر، فروغ اور سپانسرشپ کی بنیادی اصطلاحات کی آگاہی دی گئی اور تربیتی مواد پر مشتمل کتابچے اور سی۔ ڈیز بھی تقسیم کی گئیں۔

### لاہور

لاہور میں رضا کاروں کی تربیت کا سیشن 11 اپریل 2012 کو ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔

### فیصل آباد

فیصل آباد میں تربیتی سیشن 20 مئی 2012 کو منعقد ہوا۔

### سیالکوٹ

سیالکوٹ میں رضا کاروں کی تربیت کا سیشن 16 مئی 2012 کو ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔

### گوجرانوالہ

رضا کار گروپ کو گوجرانوالہ میں 18 مئی 2012 کو تربیت دی گئی۔

### راولپنڈی اور اسلام آباد

راولپنڈی اور اسلام آباد کے رضا کاروں کی تربیت کا سیشن 9 مئی 2012 کو منعقد ہوا۔

### ملتان

ملتان کے رضا کاروں کو 20 جون 2012 کو تربیت دی گئی۔

### بہاولپور

بہاولپور کے رضا کاروں نے 22 جون 2012 کو تربیت حاصل کی۔

## Meetings with Parliamentarians & Politicians

Politicians & parliamentarians are the part of legislative process. Political will is crucial to advocate for comprehensive ban on TAPS. TheNetwork is lobbying with local politicians, national and sub-national parliamentarians to urge the need for banning TAPS and reduce tobacco consumption in Pakistan.

### Lahore

A meeting with Provincial Secretary General of Pakistan Tehrik-e-Insaf (PTI) Dr. Yasmin Rashid was held on April 11, 2012.

A meeting with Media Advisor to Governor Punjab, Mr. Abdullah Malik in Lahore.



### Gujranwala

A Meeting with Member Provincial Assembly Punjab Mr. Tariq Gujjar in Gujranwala



### Sialkot

TheNetwork had a meeting with Mr. Imran Ashraf Member Punjab Provincial Assembly to identify support for comprehensive ban on TAPS



### Faisalabad

Meeting with Members Punjab Provincial Assembly Khawaja M. Islam, Khalid Imtiaz Baloch, M Asghar Malik, Mian Ajmal Asif and Shafique Gujjar

## سیاستدانوں اور ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ ملاقاتیں

سیاستدان اور ارکان پارلیمنٹ قانون سازی کے عمل کا اہم حصہ ہیں اور تمباکو کی تشہیر، فروغ اور سپانسرشپ پر مکمل پابندی عائد کرنے کے لیے ان کی حمایت حاصل کرنا ناگزیر ہے۔ اس مقصد کے لیے دی نیٹ ورک مقامی، ذیلی اور قومی سطح کے ارکان پارلیمنٹ اور سیاستدانوں کے ساتھ تمباکو کی تشہیر، فروغ اور سپانسرشپ پر مکمل پابندی عائد کرنے کی ضرورت اور پاکستان میں تمباکو کے استعمال میں کمی لانے کے لیے لاہنگ کر رہا ہے۔

### لاہور

تحریک انصاف کی صوبائی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر یاسمین راشد کے ساتھ 11 اپریل 2012 کو میٹنگ کی گئی۔ گورنر پنجاب کے اطلاعات و نشریات کے مشیر جناب عبداللہ ملک کے ساتھ بھی لاہور میں میٹنگ کی گئی۔

### گوجرانوالہ

گوجرانوالہ میں پنجاب صوبائی اسمبلی کے ممبر جناب طارق گجر کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔

### سیالکوٹ

پنجاب صوبائی اسمبلی کے ممبر جناب عمران اشرف کے ساتھ سیالکوٹ میں میٹنگ ہوئی۔

### فیصل آباد

فیصل آباد میں پنجاب صوبائی اسمبلی کے ممبران خواجہ ایم۔ اسلم، خالد امتیاز بلوچ، ایم۔ اصغر ملک، میاں اجمل آصف اور شفیق گجر سے بھی ملاقات کی گئی۔



## انگلینڈ میں تمباکو کے دھوئیں سے پاک فضا کے لئے قانون سازی کے اثرات

تقریباً پانچ سال قبل انگلینڈ، برطانیہ کا آخری حصہ تھا جس نے تمام عوامی مقامات اور کام کرنے کی جگہوں پر تمباکو نوشی پر مکمل پابندی کا قانون متعارف کرایا۔ اس قانون کا مقصد بلواسطہ تمباکو نوشی یا سکیڈ ہینڈ سموک کے مضر اثرات کو کم کرنا تھا۔

ایکشن آن سموکنگ اینڈ ہیلتھ (ASH) کی ریسرچ مینجر امینڈ اسینڈ فورڈ (Amanda Sand Ford) کے مطابق یہ قانون لوگوں کی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ قانون بہت عرصے سے التواء کا شکار تھا اور اب لوگ حیران ہوتے ہیں کہ اس کے نفاذ میں استقدر تاخیر کیوں کی گئی غیر تمباکو نوش افراد کے لئے تمباکو نوشی کرنے والوں کے دھوئیں میں سانس لینا ہمیشہ ناخوشگوار عمل ہوتا ہے۔

عوامی مقامات پر تمباکو نوشی پر پابندی کا قانون برطانوی بالغ افراد میں نفاذ عمل کے فوری بعد بہت مقبول ہو گیا۔ اور حالیہ رائے عامہ کے مطابق جس میں بارہ ہزار افراد نے حصہ لیا۔ اٹھتر فیصد (78%) بالغ افراد اس قانون کو سپورٹ کرتے ہیں۔ برطانوی حکومت نے انگلینڈ میں اس قانون کے نفاذ کے اثرات کے بارے میں شواہد کا ایک ریویو منعقد کرایا جو کہ یو کے (UK) سنٹر فار ٹوبیکو کنٹرول اسٹڈیز اور یونیورسٹی آف سٹرلنگ کی پروفیسر لنڈا بالڈ (Linda Bauld) نے کیا ہے۔

پروفیسر بالڈ کی رپورٹ کا نتیجہ یہ ہے کہ اس قانون کے اثرات غیر معمولی ہیں۔ نتائج کے مطابق اس کے صحت پر مثبت اثرات، رویے اور مزاج پر مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں اور ہوٹل انڈسٹری پر کوئی منفی اثرات نہ پڑے ہیں۔

پبلک بارز میں کام کرنے والے افراد کے لعاب دہن، بھیچروں کی کارکردگی اور فضا کے معیار کے ٹیسٹس (Tests) کیے گئے جن کے مطابق ان لوگوں کی صحت اس قانون کے نفاذ کے بعد غیر معمولی حد تک بہتر ہوئی ہے۔ یہ یقیناً سکیڈ ہینڈ سموک سے بچاؤ کی وجہ سے ممکن ہوا۔

پروفیسر بالڈ کے مطابق ہمارا عزم ہے کہ اگلے 20 برس میں ہم شرح تمباکو نوشی نصف سے بھی کم کر سکیں مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم تمباکو مصنوعات کی سادہ پیکنگ، دکانوں میں تمباکو کے ڈسپلے پر سخت تر پابندی اور تمباکو مصنوعات کے ٹیکس پر قابل ذکر اضافہ کر سکیں۔

## Impact of Smoke-free Legislation in England

It is five years since England became the last part of the UK to introduce legislation banning smoking in workplaces and enclosed public spaces. The aim was to reduce passive smoking, or exposure to secondhand smoke, which is known to be harmful.

The impact of legislation on peoples' health is hugely beneficial. Amanda Sandford, research manager from Action on Smoking and Health (Ash) says it was long overdue. "When it started people wondered why we'd waited so long to do it. Non-smokers always found it unpleasant breathing in other people's smoke.

The ban was popular with British adults when it was implemented - and a recent poll of more than 12,000 people found that 78% of adults still support it.

A review of the evidence on the impact of the law in England was commissioned by the government and carried out by Prof Linda Bauld from the University of Stirling and the UK Centre for Tobacco Control Studies.

Prof Bauld's report concluded: "The law has had a significant impact."

"Results show benefits for health, changes in attitudes and behaviour and no clear adverse impact on the hospitality industry."

A study of bar workers, using saliva, lung function and air quality tests, showed their respiratory health had greatly improved after the laws came in, thanks to the reduction in exposure to secondhand smoke.

Although this study only covered a few months beyond the introduction of the smoke free laws, Prof Bauld says children's exposure continues to decline.

Prof Bauld said: "In the next 20 years we should be able to halve smoking rates." But that would need the introduction of plain cigarette packaging, tougher legislation on sale displays in shops, high taxes on tobacco and a crackdown on illicit tobacco, she said.

<http://www.bbc.co.uk/news/health-18628811>

## دنیا بھر سے خبریں

سکاٹ لینڈ میں امتناع تمباکو نوشی قوانین کے نفاذ کے کامیاب نتائج

سکاٹ لینڈ میں 2006 میں متعارف کرائے گئے عام مقامات پر امتناع تمباکو نوشی کے قانون کے بعد قبل از وقت پیدائش میں 10 فیصد کی ملاحظہ کی گئی ہے۔ محققین کو یقین ہے کہ یہ تمباکو کے دھوئیں سے پاک فضا کے فوائد ہیں جو کہ دوسری بیماریوں جیسے کہ دل کے امراض اور بچوں کے دمہ میں بھی کمی لاسکتے ہیں۔

تحقیق کے دوران سکاٹ لینڈ میں امتناع تمباکو نوشی سے پہلے اور بعد میں حاملہ خواتین میں تمباکو نوشی اور شرح پیدائش کا جائزہ لیا گیا اور یہ ثابت ہوا کہ سکاٹ لینڈ میں امتناع تمباکو نوشی کے قانون کے بعد کم خواتین تمباکو نوشی کرتی ہیں اور یہ شرح 25 فیصد سے کم ہو کر 19 فیصد تک ہو گئی ہے۔ اور اسی دوران یہ میں وقت سے پہلے پیدائش اور کم وزن والے بچوں کی پیدائش میں قابل غور حد تک کمی دیکھی گئی۔ محققین کا ماننا ہے کہ یہ دونوں تمباکو نوشی پر پابندی کی وجہ سے ہیں۔

ڈاکٹر ڈینیل میکے اور ان کے دوسرے ساتھی جن کا تعلق گلاسگو یونیورسٹی سے ہے کہ مطابق تمباکو کے دھوئیں سے پاک فضا کے لئے قانون سازی کے صحت عامہ کے لئے اتنے فوائد ہیں کہ یہ ان ممالک میں جہاں انسداد تمباکو نوشی کے لیے قانون سازی نہیں ہے کے لئے بھی سپورٹ اور شواہد مہیا کرتے ہیں۔

سپیشل بے بی کیئر چیریٹی بلس Special Baby Care Charity کے چیف ایگزیکٹو اینڈی کول (Andy Cole) کا کہنا ہے کہ ہم اس ریسرچ کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ جو وقت سے پہلے اور کم وزن والے بچوں کی پیدائش میں کمی کے نتائج ظاہر کرتی ہے کیونکہ سکاٹ لینڈ میں ہر سال آٹھ ہزار بچے ایسے پیدا ہوئے ہیں جنہیں ہسپتالوں میں خصوصی نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔

## MEDIA SCAN:-

### Smoking Ban

#### Lesser premature births in Scotland

Scotland has observed a 10% drop in the country's premature birth rate after a ban on smoking in public places was introduced in 2006.

They believe this is a smoke-free benefit that can be chalked up alongside others, like reductions in heart disease and childhood asthma. Tobacco smoke has been linked to poor foetal growth and placenta problems.

Researchers analysed smoking and birth rates for all expectant women in Scotland before and after the ban. It included data for more than 700,000 women spanning a period of about 14 years.

After the legislation was introduced in Scotland, fewer mothers-to-be smoked - 19% compared with 25% before.

At the same time there was a significant drop in the number of babies born prematurely or with low birth weight.

The researchers believe both are linked to the smoking ban, even though these rates started to go down some months before the ban was introduced and smoking incidence started to creep up again shortly after the ban.

Dr Daniel Mackay and colleagues from the University of Glasgow say their findings "add to the growing evidence of the wide-ranging health benefits of smoke-free legislation" and "lend support" to the adoption of such legislation in countries where it does not currently exist.

Andy Cole, chief executive of the special care baby charity Bliss, said: "We welcome the findings of this new study, which highlights a reduction in the number of babies born early or with low birth weight in Scotland, where around 8,000 babies are born each year needing specialist hospital care.

<http://www.bbc.co.uk/news/health-17262897>